

## سوال

والدین کا اپنے بیٹے کو طلاق دینے کا حکم دینا

## جواب

نہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والدین کسی شرعی عذر کی بنا پر یا کسی اخلاقی عیب کی وجہ سے خاوند کو طلاق دینے کا کہتے ہیں اور اس عیب کو درست کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے، تو خاوند کو والدین کی بات ماننی چاہیے کیونکہ انہوں نے اپنی ذاتی خواہش کی بنا پر طلاق دینے کا نہیں کہا۔

ذاتی خواہش یا غلط فہمی کی بنا پر خاوند کو طلاق دینے کا کہیں اور بیوی دینی اور اخلاقی لحاظ سے اچھی ہو، تو اس صورت میں والدین کا حکم مان کر طلاق دینا درست عمل نہیں ہے، لیکن خاوند کو چاہیے کہ والدین کے ساتھ نرم لہجہ اپنائے اور انہیں اچھے طریقے سے سمجھائے اور راضی کرنے کی کوشش کرے، کیونکہ اگر

بنا (23) **دَا فَخَضَّ لَهَا بِنَا حَ الدُّنَّ مَن الرِّغِيَّةِ وَفَلَّ رِبَ اَزْمَتِنَا كَمَا رِيَّتَانِي ضَعِيْرًا (الإسراء: 23-24)**

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرو۔ اگر گنہگار ہو تو اسے پاس دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھالے کو پہنچا ہی جائیں تو ان دونوں کو "اف" مت کہو اور نہ انہیں جھوکو اور ان سے بہت کرم والی بات کہو۔ اور رحم دلی سے ان کے لیے توبہ

واللہ اعلم بالصواب.

## محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالکلیم بن محمد بلال

فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی